© rasailojaraid.com

پروفیسر عاصی کرنالی

منقبت

امیر المؤمنین خلیفۂ بلافصلِ رسول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

ازل کے روز ملی فطرتِ وفا تجھ کو
خمیرِ عشق سے پیدا کیا گیا تجھ کو

ہزار خلعتِ شاہنشہاں سے بڑھ کر ہے
رسول سے جو ملی صدق کی قبا تجھ کو

ہزار نعمتِ کونین اس شرف پہ نثار
ملا تقربِ محبوبِ کبریا تجھ کو

کبھی انیس و جلیسِ نبی تجھے کہیئے
کبھی پکاریے غم خوارِ مصطفےٰ تجھ کو

تو گلستانِ رسالت میں سانس لیتا ہے
ہوئی نصیب رفاقت بھری فضا تجھ کو

جمالِ دوست کا ہر عکس جذب کرتا جا
کہ دل خدا نے دیا مثلِ آئینہ تجھ کو

وہ جانِ پاک چلی ساحلِ ابد کی طرف
بنا کے کشتیِ ملت کا ناخدا تجھ کو

اٹھا جو فتنہ وہیں اس کا سر کچل ڈالا
امینِ حرمتِ اسلام! مرحبا تجھ کو

رواں ہوئیں ترے چشمے سے سینکڑوں نہریں
سلام! مصدرِ عرفانِ اولیا، تجھ کو

چمک اٹھیں ترے جلوے سے ان گنت صبحیں
نیاز مطلعِ انوارِ اصفیا، تجھ کو

وہ چاند ہے تو کرن، وہ گلاب تو خوشبو
نہ اس سے کر کے دکھائے کوئی جدا تجھ کو

وہ کم نظر جو تری کسرِ شان کرتا ہے
کبھی رسول کی صحبت میں دیکھتا تجھ کو

اسی کے ساتھ ہوا تو بھی ہجرت آمادہ
عزیز تر تھے محمدؐ کے نقشِ پا تجھ کو

بڑھی ہیں دین و شریعت کی رونقیں تجھ سے
ترے خلوص کی اللہ دے خبر! تجھ کو

بقیہ از صفحہ ۱۹

اور پھر عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ کیا خوب ارشادِ ربانی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں! اے ابوبکر! جب تم کو موت آئیگی تو اس وقت جبرئیل امین تم سے یہی کہیں گے" لہ

لہ کنز العمال، مسند امام احمد [illegible] ج ۵ ص [illegible]

© rasailojaraid.com